السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی صاحب نے مسئلہ بیان کیا کہ ایک رات بی بی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر نہیں ہیں، سب بیبیوں کے گھر تلاش کیا نہ ملے خیر مسجد میں دیکھا تو حضور علیہ السلام پیروں میں رسی ڈال کر چھت سے لٹکے ہوئے ہیں مائی صاحبہ نے انہیں اپنی مبارک گود میں اٹھالیا، دیر بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تو کون ہے؟ جواب دایا کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا حضور نے فرمایا کون عائشہ رضی اللہ عنہا کہا صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی فرمایا صدیق رضی اللہ عنہ کون؟ مائی صاحبہ نے صدیق کے والد کا نام لیا پھر فرمایا کہ وہ کون؟ مائی صاحبہ نے کہا جناب کی بیوی، یہ مسئلہ صحیح ہے تو حال کھیلنے والوں پر کیا طعن ہے اس مسئلہ کی وضاحت کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ واقعہ جس طرح بیان کیا گیا ہے، بالکل جھوٹ ہے، اصل اس کی صرف اتنی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بستر سے گم پایا، میں نے تلاش کیا تو میرا ہاتھ آپ کے دونوں پاؤں کو لگا آپ (گھر کی) مسجد میں تھے، دونوں پاؤں کھڑے تھے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے:

(اللهم انی اعوذبک من سخطک وبمعافاتک من عقوبتک واعوذبک منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک» (رواہ مسلم مشکوۃ: باب السجود، ص ۷۶»

یعنی اے اللہ! میں تیرے غصہ سے تیری رضا مندی کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری عافیت کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں اور تجھ سے تیرے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں کیونکہ تکلیف اور آرام دونوں تیرے طرف سے ہیں میں تیری ثناء کا احاطہ نہیں کر سکتا تو ایسے ہے جیسی تو نے خود اپنی ثناء کی ہے۔

(عبد اللہ امرتسری ۸ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۲۰۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 362

محدث فتویٰ